www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۱)

۱

شہؑ پر عبّاسؑ نے جب پیاس کی شدّت دیکھی
روکے فرمایا بہت ہم نے مُصیبت دیکھی
سب عزیزوں کی رفیقوں کی شہادت دیکھی
اور کُمھلائی ہوئی آپ کی صورت دیکھی
پانی ہم لائیں گے دریا کی اجازت دیجیے
سوکھے ہونٹوں تصدُّق ہمیں رُخصت دیجیے

www.emarsiya.com

بھائی صاحب مجھے واللہ نہیں مَرنے کا ڈر
تم سلامت رہو رونے کو میرے لاشے پر
اور پڑھ دینا جنازے کی نماز اے سروَرؑ
آبرو بندے کی ہو جائے گی پیشِ داوَر
جامۂ آخری آقاؑ ہمیں پہنا دینا
خود کھڑے ہو کے لحد میں مجھے دفنا دینا

۲

www.emarsiya.com

۳

یہ تو کہتے ہیں آقاؑ ہمیں رُخصت فرماؤ
شاہؑ فرماتے ہیں عبّاسؑ میرا دل نہ کُڑھاؤ
سب عزیزوں نے رُلایا مجھے اب تم نہ رُلاؤ
دل نہیں سمجھے گا تم لاکھ طرح سے سمجھاؤ
نامِ رُخصت سے جگر میرا تہہ و بالا ہے
کیا اِسی دن کے لیے مَیں نے تمھیں پالا ہے

شہؑ پر عباس نے جب پیاس کی شدّت دیکھی۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

تین دن گزرے کہ شبّیرؑ ہے بے آب و غذا
اب تلک صبح سے ہے لاشے اُٹھاتے گزرا　　۴
نہ تو اب ضبط کا مقدور نہ یارائے بُکا
بَس تم اوجھل ہوئے آنکھوں سے اور اپنی ہے قضا
روکتے ہم نہیں آنسو نہ بہاؤ بھائی
موت گر بھائی کی منظور ہے جاؤ بھائی

شہؑ پر عباس نے جب پیاس کی شدّت دیکھی۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

5

گِر پڑے قدموں پہ حضرتؑ کے وہ ہو کر بے آس
اور یہ عرض کی اُن سے اے بادشہِؑ رُتبہ شناس
اپنی نظروں میں سُبک آپ ہے اِس دم عبّاسؑ
مَر چُکی فوج علمدارؑ ہے سرورؑ کے پاس
اب بھی رُخصت جو عنایت ہو تو حُرمت رہ جائے
بات بَن جائے میری خلق میں عزّت رہ جائے

www.emarsiya.com

اب نہ روکو مجھے للّٰہ رضا دو آقا
پیاسا مَرتا ہے غُلام آبِ بقا دو آقا
نقشِ اُلفت وَرَقِ دل سے مِٹا دو آقا
ساتھ والوں سے مَیں بچھڑا ہوں مِلا دو آقا

۶

غم سے چھُٹ جاؤں اگر حلق سے تلوار ملے
اپنے بچھڑے ہوئے لشکر سے علمدارؑ ملے

شہؑ پر عباس نے جب پیاس کی شدّت دیکھی۔۔(کُل۔۶۔بند)